



سوال

(349) طواف کے آغاز میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں جناب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ طواف کے آغاز میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ اس پر رش نہ کیا جائے اور وہ عورتوں کے حق میں غیر مشروع ہے اسی طرح عورتوں کے لیے رمل (پهلوانوں کی طرح ٹہل ٹہل کر چلنا) بھی مشروع نہیں ہے اور ان کے لیے بیست اللہ سے دور رہنا مشروع ہے نہ کہ قریب رہنا۔ یہ اس لیے کہ وہ پردہ میں اور حجر اسود کا بوسہ لینے کے مقام پر مردوں کا بہت رش ہوتا ہے پس عورت کا ستر عورت لازم اور مطلوب ہے اور یہ بوسہ لینا وغیرہ چیزیں بس مندوب ہی ہیں (محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 307

محدث فتویٰ